

ماحولیاتی تبديلی پر امریکی پالیسی

ماخوذ اقتباسات



صدر جارج ڈبلیو. بشن واشنگٹن، ڈی. سی. میں ستمبر ۲۰۰۷ء میں آرچی سیکورٹی اور ماحولیاتی تبدیلی پر میراکنامیز مینٹگ سے خطاب کرتے ہوئے۔

کوئی طرح کم کرنا چاہئے کہ عمل ان کی اقتصادی ترقی کو بھی پروان چڑھائے اور ان ملکوں کو اپنے عوام کو بہتر خوشحالی دینے میں بھی تعاون دے۔ ۲۰۰۵ سے ۲۰۰۰ کے دوران امریکہ کی آبادی میں ۵ فیصد (۱۳ ملین افراد) اور جی ڈی پی میں ۱۲ فیصد (تقریباً ۱۳۰ ملین ڈالر) کا اضافہ ہوا جب کہ دونوں ملک گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں صرف ۲۰۰۵ء کے دوران ہماری معیشت میں ۲.۹ کا اضافہ تجھیں ظاہر کرتے ہیں کہ ۲۰۰۵ء کے دوران ہماری معیشت میں صرف ۲.۶ کا اضافہ ہوا ہے۔ لیکن تو انہی سے متعلق کاربن ڈائی آسائز اخراجات میں ۱.۳ فیصد تخفیف ہوئی ہے۔ اس کا موازنہ کئی ایسے ملکوں سے تجھی کیا جاسکتا ہے جو اپنی تجارتیں کو ماحد موافق بنانے کے پروگرام پر گھرمن ہیں۔ دونوں ملک اخراجات سے متعلق ہماری پالیسیوں کے نفاذ کے اقدامات متعدد ہیں جن میں درجنوں انتہائی درعایات پر مبنی اور رشکارانہ پروگرام شامل ہیں۔

☆☆☆☆☆

امریکہ آن اعلیٰ ترین تکنالوجیوں کو ترقی دینے میں قائد رول ادا کر رہا ہے جو گرین ہاؤس گیسوں کے اخراجات کو کم کرنے، انہیں ختم کرنے یا پہنچ کرنے کی استراتیج رکھتی ہے۔ صدر جنرمن نے آب و ہوا سے متعلق سائنسی، تکنالوگی، مہماں، میان الاقوامی تعاون اور عالمیوں پر مبنی پروگراموں کے لئے سفارش کی ہے اور کانگرس نے، اب تک ۲۰۰۱ء سے ۲۰۰۳ء میں ۱۳ ملین ڈالر کی خلیفہ قدمے کے لئے فراہم کی ہے۔

☆☆☆☆☆

گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنے، تجھن تو انہی کی صورتحال کو بہتر بنانے اور مضر ہوائی آبادی میں تخفیف کے لئے امریکا اپنائی سرگرمی سے کمی طریقے اپنارہا ہے جس میں سرکاری اور جنی شرکتیں عملی اور مطلوبہ نتیجے دے رہی ہیں۔ ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق ۲۰۰۲ء سے جاری ۱۵ ادوب جانی اور علاقوائی شرکتوں کے علاوہ، امریکے کلیدی سکیلوں میں مختلف شرکتوں کے توسط سے کام کر رہا ہے، مثلاً کام کاربن فیز بجلی پیداوار، جس میں صاف کوئی اور اعلیٰ ترین تکنالوجیاں جو جیسا میں بازوں میں اسی ایجاد کی جائیں، صفتی اور بائیکی ترقی کے لئے جیاتیانی اینڈ ہن، بیٹریاں اور ہائی رو جن جیسی تجہیزات شامل ہیں، صفتی اور بائیکی ترقی کے لئے تو انہی کی فراہمی، اور استعمال ارضی جس میں درجنوں ماحولیاتی تبدیلی کے لئے امریکی اپروج کی غیر قانونی کتابی پروک شامل ہے اور جو جنگلات کے موثر اور دیر پامیختگی کو فروغ دیتا ہے۔

مزید معلومات کے لئے:

ماحولیاتی تبدیلی کے لئے امریکی اپروج کی غیر قانونی کتابی پروک شامل ہے اور جو جنگلات کے موثر اور دیر پامیختگی کو فروغ دیتا ہے۔

<http://www.state.gov/g/oes/climate>

تبديلی ایک شدید ترقی ہے جس کی شدت اور وسعت، عالمی پیمائے پر جدوجہد چاہتی ہے۔ امریکہ، خود اپنی سر زمین پر اور عالمی طور پر بھی، تجھن تو انہی کو تقویت دینے اور ماحولیاتی تبدیلی کے تین موژاقدامات کرنے کے سلسلے میں اپنارول ادا کرنے کے وعدے پر کار بند ہے۔ ہم ماحولیاتی تبدیلی پر اقتصادی ترقی کے فریم ورک کونسل کو علی جامد پہنانے میں منہجک ہیں..... اور ہم..... ۲۰۰۹ تک..... ایک ایسا مابعد ۲۰۱۲ لاٹھی عمل تیار کرنے کے پابند ہیں جو ماحولیاتی طور پر موثر اور اقتصادی طور پر دیر پا ہو۔

☆☆☆☆☆

ہماری ماحولیاتی پالیسیاں، ایک وسیع تراور آثار آفریں ترقی ایجاد کا حصہ ہیں: ترقی پر یورپیا کے ملکوں نے اپنی اقتصادی قویں رفت پر بجا طور پر توجہ مرکوزی ہے اور وہ اپنے شریون کو بھی تعلیمی خدمات اور دوسری ضروریات فراہم کر رہے ہیں۔ امریکہ اس امر میں یقین رکھتا ہے کہ ماحولیاتی پالیسیاں اُن کی ترجیحات سے ہم آہنگ ہوئی چاہئیں۔ اس تاظر میں اُس نے تو انہی سے متعلق خدمات کی تجدید کے ذریعے ترقی پر یورپیا میں اسکی درجنوں شرکتیں شروع کی ہیں جن کا مقصد مظاہر کو کم اور اقتصادی ترقی کو بہبز کرتا ہے۔ عالمی برادری کو لازمی طور پر، گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج

آلودگی سے پاک ترقی اور ماحولیات "سے" متعلق ایشیا۔ پیسیفیک پارشنس پ

سات شریک ملکوں۔ امریکہ، ہندوستان، آسٹریلیا، ہنینڈا، چین، جاپان اور جمہوریہ کوریا۔ کی حکومتوں اور جنگی سکیلوں نے جو ۲۰۰۶ء میں یہ طے کیا تھا کہ وہ شانہ کھڑے ہو کر تجھن تو انہی، ہوائی آلودگی میں کمی اور ماحولیاتی تبدیلی میں تخفیف کے اہداف کو اپنے طریقوں سے حاصل کرتے کی کوشش کریں گے جو نہ صرف دیر پا اقتصادی ترقی بلکہ ازالہ غربت میں بھی مدد و معاون ہوں۔ اس گروپ کی وزارتی سطح کی دوسری مینٹگ ۱۵ اکتوبر ۲۰۰۷ء کوئی دبلي میں منعقد ہوئی۔ یہ پارشنس پ اہم بازاروں میں صاف سحری تو انہی سے متعلق تکنالوجیوں، اشیاء اور خدمات کے میدان میں سرمایہ کاری اور تجارت کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ اس گروپ کے شرکاء عالمی پیڈا اور کا ۲۵ فیصد کوکل، ۳۸ فیصد اشیا، ۷۷ فیصد اموریم اور ۲۷ فیصد سیست پیدا کرتے ہیں۔